

Ghanaian folktales ✎
Wiehan de Jager 📧
Samrina Sana 📧
urdu 🗣️
niva 3 📖



انانی اور سانی

Barnebøker for Norge

barnebok.no

Skrevet av: Ghanaian folktales
Illustrert av: Wiehan de Jager
Oversatt av: Samrina Sana

انانی اور سانی

Denne fortellingen kommer fra African Storybook (africanstorybook.org) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge (barnebok.no), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons Navngivelse 3.0 Internasjonal Lisens.
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/deed.no>



کافی عرصہ پہلے لوگوں کو کچھ معلوم نہیں ہوتا تھا۔ انہیں
 نہیں پتہ تھا کہ پودے کیسے لگا نے ہیں اور کپڑے
 کیسے بننے ہیں اور لوہے کے اوزار کیسے
 بنا نے ہیں۔ اور خدانیا مہ جو کہ آسمان پر موجود
 ہے ساری دنیا کی عوقل رکھتا ہے۔ اُس نے
 اسے مٹی کے ایک برتن میں سنبھال رکھا تھا۔

وہ زمین پر گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اب عوقل سب میں
 بانٹنے کے لیے آزادی تھی۔ اور اس طرح لوگوں
 نے پودے لگانا، کپڑے بنانا، لوہے کے اوزار بنانا
 اور باقی تمام چیزیں کرنا سیکھیں۔

- قہار کچھ سے تیرے چہرے پر
 ہے کہ اس کا ہوا ہے سے یہ کہہ اسی بنا۔
 بہ لکھو، قہار سے کھنڈا کھنڈا کچھ نکلے
 سر اور کھڑکی سے اٹھتا ہے کہہ اور کھنڈ
 نکلے۔ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

- اسی شمشک، یسز سے۔ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ





لالہی انانسی نے سوچا کہ میں یہ مٹی کا برتن ایک لمبے
درخت کی چوٹی پر محفوظ رکھوں گا۔ تب یہ سب کچھ میرا ہو گا۔
اُس نے ایک لمبی رسی بُنی اور مٹی کے برتن کے ارد
کرد اور اپنی کمر پر باندھ دی اور وہ درخت پر چڑھنے لگا لیکن
درخت پر چڑھائی کرنا کافی مشکل تھا کیونکہ مٹی کا برتن بار بار
اُس کے گھٹنوں سے ٹکرا رہا تھا۔



سارا وقت انانسی کا چھوٹا بیٹا درخت کے نیچے کھڑے یہ
سب دیکھتا اور کہتا۔ کیا یہ سب آسان نہیں ہو گا اگر آپ
اس مٹی کے برتن کو اپنی کمر سے باندھ لیں؟ انانسی
نے عوٹل سے بھرے اُس مٹی کے برتن کو اپنی کمر
سے باندھنے کی کوشش کی اور یہ سب بہت آسان تھا۔